محمدیہ پاکٹ بک
بجواب
احمدیہ پاکٹ بک
مؤلفہ
مولانا محمد عبداللہ معمار امرتسری مرحوم
المکتبۃ السلفیۃ
شیش محل روڈ، لاہور

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَا اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ۭ احزاب ۲۲

محمدیہ پاکٹ بک

مؤلفہ

مولانا محمد عبد اللہ صاحب معمار مرحوم امرتسری ۱۳۶۹ھ ۱۹۵۰ء

فاضلِ مرزائیات

ناشر

المکتبۃ السلفیۃ شیش محل روڈ، لاہور ۲

سلسلہ مطبوعات نمبر ۲۴

طابع — حافظ احمد شاکر

مطبع — زاہد بشیر پرنٹرز ۔ لاہور

ناشر — المکتبۃ السلفیۃ لاہور

کل صفحات — ۴۵

رمضان المبارک ۱۴۰۹ھ
اپریل ۱۹۸۹ء

الجواب (الف) جناب اگر ایک زندہ انسان کا وفات یافتہ روحوں میں شامل ہونا ثبوتِ وفات ہے تو پھر مرزا صاحب زندگی میں ہی مر چکے تھے جو کہتے تھے کہ:-

(۱) "اس (مسیح نے) کئی دفعہ مجھ سے ملاقات کی۔ ایک دفعہ میں نے اور اس نے عالمِ کشف میں جو گویا بیداری کا عالم تھا ایک جگہ بیٹھ کر ایک ہی پیالہ میں گائے کا گوشت کھایا" (ریویو جلد ۱ صـ ۲۴۸)

(۲) "ایک دفعہ میں نے بیداری کی حالت میں جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو مع حسین و علی و فاطمہ کے دیکھا یہ خواب نہ تھی بلکہ بیداری کی ایک قسم تھی۔ (فتاویٰ احمدیہ جلد اول صـ ۲۶ اخبار الحکم ۱۰ دسمبر ۱۹۰۲ء)

سنبھل کے رکھیو قدم دشتِ خار میں مجنوں
کہ اس میں اک سودا برہنہ پا بھی ہے

(ب) یہ استدلال درست نہیں کیونکہ اس سے تو پھر یہ لازم آئے گا کہ اس وقت خود آنحضرت صلعم بھی فوت شدہ ہوں۔ حالانکہ آنحضرت صلعم کو اس دنیوی زندگی میں جسمانی معراج ہوئی پس جس طرح دوسرے انبیاء کی ملاقات کے وقت آنحضرت صلعم زندہ تھے اسی طرح حضرت عیسیٰ علیہ السلام بھی زندہ تھے اور آسمان پر تھے اور آنحضرت صلعم کو اپنے نزولِ قربِ قیامت کی خبر دی تھی جیسا کہ ابنِ ماجہ میں مصرح ہے۔

اعتراض نبی کریم صلعم نے پہلے مسیح اور آنے والے مسیح کا رنگ و حلیہ قد علیحدہ علیحدہ بیان کیا ہے۔

الجواب اس طرح سے اگر دو عیسیٰ ہو جاتے ہیں تو دو موسیٰ بھی ماننا ہوں گے۔ کیونکہ ایسا ہی اختلاف سراپا موسیٰ میں بھی اسی حدیث میں مذکور ہے ملاحظہ ہو بدء الخلق میں ہے مُوسٰی رَجُلٌ آدَمُ طِوَالٌ جَعْدٌ كَأَنَّهُ مِنْ رِجَالِ شَنُوءَةَ وَرَأَيْتُ عِيسٰی رَجُلًا مَرْبُوعًا مَرْبُوعَ

اَلْخَلْقِ اِلَى الْحُمْرَةِ وَالْبَيَاضِ سَبْطَ الرَّأْسِ۔ (بخاری مصری ص۱۲۴ ج۲)

حضرت موسیٰؑ گندمی رنگ قد لمبا، گھونگھرالے بال والے تھے جیسے یمن کے قبیلہ شنوءہ کے لوگ، اور عیسیٰؑ درمیانہ قد سرخ و سفید رنگ، سیدھے بال والے اور کتاب الانبیاء میں ہے:۔

رأیت موسی واذا رجل ضرب رجل کانہ من رجال شنوءة ورأیت عیسی فاذا ھو رجل ربعة احمر (وفی الحدیث الذی بعدہ) عیسی جعد مربع (بخاری مصری ص۱۵۱ ج۲) یعنی موسیٰؑ دبلے سیدھے بال والے تھے جیسے شنوءہ کے لوگ اور عیسیٰؑ میانہ قد سرخ رنگ کے گھونگھرالے بال والے۔ پہلی حدیث میں موسیٰؑ گھونگھرالے بال والے تھے اور عیسیٰؑ سیدھے بال والے۔ اس حدیث میں موسیٰؑ سیدھے بال والے تھے اور عیسیٰؑ گھونگھرالے بال والے۔ پس دو موسیٰ اور دو عیسیٰ ہوئے (اور سنیئے) وَاَمَّا عِيْسٰى فَاَحْمَرُ جَعْدٌ عَرِيْضُ الصَّدْرِ وَاَمَّا مُوْسٰى فَاٰدَمُ جَسِيْمٌ سَبْطٌ كَاَنَّهٗ مِنْ رِّجَالِ الزُّطِّ۔ (بخاری مصری ص۱۵۵ ج۲)

یعنی عیسیٰؑ کا رنگ سرخ، بال گھونگھرالے اور سینہ چوڑا ہے۔ لیکن موسیٰؑ کا رنگ گندمی ہے۔ موٹے بدن کے سیدھے بال والے جیسے جاٹ لوگ ہوتے ہیں۔ پہلی حدیث کے موسیٰ دبلے پتلے شنوءہ والوں کی طرح تھے اور اس حدیث کے موسیٰ، موٹے بدن کے جاٹوں کی طرح ہیں۔ پہلی حدیث کے عیسیٰ کا رنگ سفید سرخی مائل ہے دوسری اور تیسری حدیث کے عیسیٰ کا رنگ بالکل سرخ۔ اس بنا پر جب دو عیسیٰ ہو سکتے ہیں ایک پہلا اور ایک ہونے والا تو موسے بھی دو ہو سکتے ہیں۔ ایک پہلا اور ایک بعد کو۔

حضرت عیسےٰؑ کے رنگ و حلیہ کے اختلافات کی حدیثیں

در حقیقت میں نہ موسیٰؑ کے حلیہ میں اختلاف ہے۔ نہ عیسےٰؑ کے رنگ حلیہ میں جس سے کہ دو ہستیاں سمجھی جا سکیں حضرت موسیٰؑ و عیسیٰؑ کے بیان میں تو

جعد کے معنے گھونگھرالے بال کے نہیں۔ بلکہ گٹھیلے بدن کے ہیں۔ نہایہ ابن اثیر میں ہے مَعْنَاهُ شَدِيْدُ الْاَسْرِ وَالْخَلْقِ نَاقَةٌ جَعْدَةٌ اَیْ مُجْتَمِعَةُ الْخَلْقِ شَدِيْدَةٌ۔ یعنی جعد کے معنی جوڑ بند کا سخت ہے جعدہ اونٹنی مضبوط جوڑ بند والی۔ مجمع البحار میں ہے اَمَّا مُوْسٰی فَجَعْدٌ اَرَادَ جُعُوْدَةَ الْجِسْمِ وَهُوَ اِجْتِمَاعُهٗ وَاكْتِنَازُهٗ لَا ضِدُّ سُبُوْطَةِ الشَّعْرِ لِاَنَّهٗ رُوِيَ اَنَّهٗ رَجِلُ الشَّعْرِ وَكَذَا فِیْ وَصْفِ عِیْسٰی (ج ۱ صـ ۱۹۶ کذا فی فتح الباری صـ ۲۷۶ پ ۱۴ ونووی شرح مسلم صـ ۹۴ ج ۱) یعنی حدیث میں موسیٰ و عیسیٰ کے لئے جو لفظ جعد آیا ہے اس کے معنے بدن کا گٹھیلا ہونا ہے نہ بالوں کا گھونگھر ہونا کیونکہ ان کے بالوں کا سیدھا ہونا ثابت ہے۔ اسی طرح لفظ ضربٌ اور جسیم میں بھی اختلاف نہیں ہے ضرب بمعنی نحیف البدن اور جسیم بمعنی طویل البدن۔ قال القاضی عیاض المراد بالجسم فی صفة موسی الزیادة فی الطول (فتح الباری انصاری صـ ۲۷۶ پ) یعنی صفت موسیٰ میں لفظ جسیم کے معنے لمبائی میں زیادتی ہے۔ اسی طور سے حضرت عیسیٰؑ کے رنگ میں بھی اختلاف نہیں ہے۔ لفظ احمر کا صحابی راوی نے سخت انکار کیا ہے۔ چنانچہ صحیح بخاری میں موجود ہے عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ لَا وَاللّٰهِ مَا قَالَ النَّبِیُّ صلعم لِعِیْسٰی اَحْمَرُ۔ (بخاری صـ ۱۵ ج ۲) حضرت عبداللہ بن عمرؓ قسم کھا کر فرماتے ہیں کہ قسم ہے اللہ کی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عیسیٰ کی صفت میں احمر (یعنی سرخ رنگ) کبھی نہیں فرمایا۔ پس پہلا رنگ برقرار رہا یعنی سفید رنگ سرخی مائل لہٰذا رنگ و حلیہ کا اختلاف حضرت موسیٰؑ و عیسیٰؑ سے مدفوع ہے اور حقیقت میں جیسے موسیٰؑ ایک تھے عیسیٰؑ بھی ایک ہی ہیں۔

اعتراض آنحضرت صلعم نے فرمایا کہ میں تمام دنیا کی طرف نبی کر کے بھیجا گیا ہوں۔ اگر عیسیٰؑ آئیں گے تو وہ تمام دنیا کی طرف نبی ہو کر نبی کریم